

ڈاکٹر سیمہ ساجد

حروف

حروف جلتے نہیں

بُجھتے بھی نہیں

راکھ ہو کر

خاک ہو کر

مرتے نہیں

ذہن و دل کی

دیواروں پہ چسپاں

نت نئے نقش بناتے

پُرانی یادوں کو آواز دے کر

ماضی کی تمام

کبھی، انکی باتوں میں

نیارنگ بھرتے

اُن کو الگ معنی پہنا کر

مستقبل کی خاکہ کشی کرتے

خوبصورت رنگ بھرتے

آوازوں کو شکل دیتے

اور احساسات کو زبان۔

سب کچھ کہہ کر بھی

نہ کہہ پانے کی

کیفیت سے دوچار

آخر کار

ہار مان لیتے

’ ہم ناکافی ہیں

بیان کرنے کو

انسان، کائنات

اور اُس سے بڑھ کر

خُدا کی ذات

جس کی عظمت کے قصے

ہر کتاب میں بیاں ہیں

مگر ہم نہیں مانتے

جس پر یقین کرنے کے

باوجود

ہر دم ایک بے یقینی کا

عالم طاری رہتا ہے

جس کے ہر حکم پر

سر جھکا کر بھی
تھکم عدولی کے
جواز ڈھونڈھ لیتے ہیں
اور وہ جواز بھی
انہی حروف کی ہیر پھیر سے
ہمیں مل ہی جاتے ہیں۔

sumaiyasajid2@gmail.com